السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اسلام کا پابند ایک نوجوان ہوں لیکن کچھ عرصہ سے محسوس کر رہا ہوں کہ میرا ایمان کمزور ہوگیا ہے کیونکہ میں بعض گناہوں کا ارتکاب کر رہا ہو مثلاً یہ کہ نمازیں ضائع ہو رہی ہیں یا میں انہیں تاخر سے ادا کر رہا ہوں ، فضول باتوں کو سنتا ہوں اور جسمانی لذتوں میں غرق ہوگیا ہوں ۔ میں نے اپنے آپ کو اس صورت حال سے نکالنے کی کوشش تو کی لیکن میں اس میں کامیاب نہ ہوسکا کیا آنجناب راہنمائی فرمائیں گے کہ وہ کیا صحیح طریقہ اختیار کرکے میں اپنے نفس امارہ کے شر سے نجات حاصل کرسکوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سب سے پہلے تو ہم یہ دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ہدایت سے سرفراز فرمائے! نفس کے شر سے نجات حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ قرآن مجید کو زیادہ سے زیادہ پڑھنے اور سمجھنے کی کوشش کریں ۔

ارشاد باری تعالی ہے :

يَأَيُّهَا النَّاسُ قَدجاءَتكُم مَوعِظَةٌ مِن رَبِّكُم وَشِفاءٌ لِما فِى الصُّدورِ وَهُدًى وَرَحمَةٌ لِلمُؤمِنينَ ٥٧ ... سورة یونس

''لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفاء اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آپہنچی ہے ۔''

پھر جہاں تک ممکن ہو نبی اکرم ﷺ کے سیرت اور سنت کا زیادہ سے زیادہ مطالعہ کریں ۔ جو شخص اللہ تعالی تک پہنچنا چاہے ، اس کے لیے یہ راستے کی مینار ہیں ۔ تیسری بات یہ ہے کہ آپ اہل صلاح و تقوی ، علماء ربانی اور متقی دوستوں کی صحبت اور رفاقت اختیار کریں اور چوتھی بات یہ کہ مقدور بھر کوشش کرکے ان برے دوستوں سے دور رہیں جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : ''برے ساتھی کی مثال بھٹی میں پھونکنے کی طرح ہے کہ وہ یا تو آپ کو جلادے گا ۔ ۔ یا آپ نے یہ فرمایا کہ وہ تمہارے کپڑوں کو جلادے گا ۔ ۔ یا تم اس سے بدبو پاؤ گے ۔'' (صحیح البخاری ، الذبائح والصید ، باب المسک ، حدیث : 5533 وصحیح مسلم ، البر والصلة ، باب استحباب مجالسة الصالحین ومجانبة قرناء السوء ، حدیث 2628)

پھر اس تبدیلی کی روشنی میں ایسے نیک اعمال سرانجام دو ، جن سے تم پھر اس طرح بن جاؤ جیسا کہ پہلے تھے ۔ اگر کوئی نیک کام کرو تو اس پر فریفتہ نہ ہو کیونکہ فریفتہ ہونے سے عمل باطل ہوجاتا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے :

يَمُنّونَ عَلَيكَ أَن أَسلَموا قُل لا تَمُنّوا عَلَىَّ إِسلـٰمَكُم بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيكُم أَن هَدىٰكُم لِلإيمـٰنِ إِن كُنتُم صـٰدِقينَ ١٧ ... سورة الحجرات

''یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہوگئے ہیں ۔ کہہ دیجئے کہ اپنے مسلمان ہونے مجھ پر احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا راستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے (مسلمان) ہو''

اعمال صالحہ کے حوالہ سے ہمیشہ یہ تصور کرو کہ تم سے ان کے بجالانے میں ہمیشہ کوتاہی ہوتی ہے تاکہ اللہ تعالی کی جناب میں توبہ واستغفار کرسکو اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی کے بارے میں حسن ظن رکھو کیونکہ انسان جب اپنے عمل کے بارے میں بہت خوش فہمی میں مبتلا ہوجائے اور رب تعالی پر اپنا حق جتانے لگا تو یہ اس قدر خطرناک بات ہے کہ اس سے انسان کے اعمال رائیگاں ہوسکتے ہیں ۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالی ہمیں سلامتی وعافیت عطا فرمائے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص515

محدث فتویٰ